سوال

(191)صدقے کے پیسے اپنے اوپر خرچ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص روزانہ کچھ پیسے اپنے پاس بطور صدقہ رکھتا ہے، اور جب کوئی مستحق افراد ملیں تو انہیں دے دیتا ہے، لیکن اس پر مالی تنگی کی صورت میں اگر وہ انہی صدقے کے پیسے کو اپنے اوپر بطور قرض خرچ کرلے اور بعد میں تنگی دور ہونے پر اُن پسوں کو دوبارہ واپس رکھ دے تو کیا یہ جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو وہ یہ پیسے اپنی آمدنی میں سے خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے ایام میں اس پر یہ خرچ کرنا بالکل ضروری نہیں ہے، اسے چاہئے کہ وہ سب سے پہلے اپنے اوپر خرچ کرے، اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے، پھر اگر کچھ رقم زائد ہو تو وہ دیگر لوگوں پر خرچ کردے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

«خیر الصدقة ما کان عن ظہر غنی وابدأ بمن تعول».بخاری: 1360

بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی کے بعد کیا جاءے۔ اور آپ اپنے زیر کفالت لوگوں سے ابتداء کریں۔

اور اگر اس کے پاس لوگوں کے صدقات کے پیسے جمع ہوتے ہیں، اور وہ لوگوں میں خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے حالات میں معروف طریقے کے مطابق اپنے اوپر بھی خرچ کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اپنے آپ کو اس کا مستحق سمجھتا ہو۔ باقی رہا معاملہ بطور قرض لینے کا تو بظاہر اس کی ممانعت کی کوءی وجہ نظر نہیں آتی، یہ تو بلکہ اچھی صورت ہے کہ آدمی ان پسوں کو بطور صدقہ لینے کی بجاءے بطور قرض لے لے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ ابن باز